يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اے ایمان والو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور خوب سلام بھیجو

فضائلِ درودِ شریف

مؤلفہ

رأس المحدثین حضرت الحاج الحافظ مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ

شیخ الحدیث مظاہر علوم سہارنپور

جس میں

درود شریف کے فضائل اور نہ پڑھنے پر وعیدیں اور خاص خاص درودوں کے فضائل اور آداب و مسائل اور روضۂ اقدس پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے کا طریقہ اور درود شریف کے متعلق پچاس ۵۰ قصے ذکر کئے گئے ہیں۔

مدینہ پبلشنگ کمپنی

مشہور محل۔ میکلوڈ روڈ۔ کراچی

(مشہور آفسٹ پریس کراچی)

یہ کہ حسبِ ضابطہ اس کی دس نیکیاں علیحدہ ہیں اور اللہ جل شانہٗ کا دس دفعہ درود بھیجنا مستقل مزید انعام ہے۔ اور خود علامہ سخاوی نے اس کا جواب یہ نقل کیا ہے کہ اوّل تو اللہ جل شانہٗ کا دس دفعہ درود بھیجنا اس کی اپنی نیکی کے دس گنے ثواب سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ دس مرتبہ درود کے ساتھ دس درجوں کا بلند کرنا۔ دس گناہوں کا معاف کرنا دس نیکیوں کا اس کے نامۂ اعمال میں لکھنا اور دس غلاموں کے آزاد کرنے کے بقدر ثواب ملنا مزید برآں ہے۔

حضرت تھانوی نوّر اللہ مرقدہٗ نے زاد السعید میں تحریر فرمایا ہے کہ جس طرح حدیث شریف کی تصریح سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک بار درود پڑھنے سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں اسی طرح سے قرآن شریف کے اشارہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ ارفع میں ایک گستاخی کرنے سے نعوذ باللہ منہا اس شخص پر منجانب اللہ دس لعنتیں نازل ہوتی ہیں۔ چنانچہ ولید بن مغیرہ کے حق میں اللہ تعالیٰ نے بسزاءِ استہزاء یہ دس کلمات ارشاد فرمائے۔ حلّاف مہین ہمّاز مشاء بنمیم مناع للخیر معتد اثیم عتل زنیم مکذب للآیات بدلالت قولہ تعالیٰ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ فقط۔

یہ الفاظ جو حضرت تھانوی نوّر اللہ مرقدہٗ نے تحریر فرمائے ہیں یہ سب کے سب انتیسویں پارے میں سورۂ نون کی اس آیت میں وارد ہوئے ہیں۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۙ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۗ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ترجمہ اور آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو بے وقعت ہو، طعنہ دینے والا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، نیک کام سے روکنے والا ہو، حد سے گزرنے والا ہو، گناہوں کا کرنے والا ہو، سخت مزاج ہو اس کے علاوہ حرامزادہ ہو، اس سبب سے کہ وہ مال و اولاد والا ہے، جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں ہیں جو اگلوں سے منقول چلی آتی ہیں۔ (بیان القرآن)